کے سوا کسی کو اپنا مقصد بنانا ترک کردے، یہی بہترین خصلت ہے''۔

یہ تمام آراء حسن خلق کی جزوی تعریف ہے۔ اور اچھے اخلاق والے میں یہ صفات عام طور پر موجود ہوتی ہیں۔[منہاج المسلم ص:۲۳۹] ایسے اخلاق حسنہ روز قیامت مؤمن کے اعمال وزن کرتے وقت نہایت بھاری ثابت ہوں گے۔ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا (ماشیئ اثقل فی میزان المؤمن یوم القیامة من حسن الخلق) (جامع الترمذی ۳۱۹/٤، حدیث ۲۰۰۲، مسند احمد ٤٤٦/٦)

اخلاق حسنہ اپنانے والے کو آپ ﷺ نے اپنا محبوب ترین ٹھہرایا ہے۔ فرمایا (ان احبکم الیّ واقربکم منی فی الآخرة مجلسا محاسنکم اخلاقا وان ابغضکم الیّ وابعدکم منی فی الآخرة مساویکم اخلاقا''[احمد ۲۷۸/٤] ''**تم میں سب سے پیارا، نشست میں میرے سے سب سے زیادہ نزدیک وہ ہیں جو خوش خلق ہوں اور مجھے سب سے بڑھ کر ناپسند اور قیامت میں مجھ سے دور وہ ہونگے جو تم میں بداخلاق ہیں**۔''

سارا قرآن مجید خلق عظیم کا داعی ہے۔ حضرت عائشہ نبی اکرم ﷺ کے خلق عظیم کے بارے میں فرماتی ہے: (کان خلقه القرآن) ''آپ ﷺ کا خلق قرآن ہی تھا۔'' (صحیح مسلم حدیث ۱۷۳۹) یعنی قرآن مجید میں جتنے اخلاق حسنہ کی دعوت دی گئی ہے، ان سب کا عملی نمونہ رسول اکرم ﷺ نے اپنے فرامین اور سیرت طیبہ میں پیش فرمایا ہے۔

❁❁❁❁❁

ایک تاریخی دستاویز

از جارج دوئم بادشاہ انگلینڈ، سویڈن اور ناروے بخدمت عزت مآب خلیفہ ہشام سوم بادشاہ اندلس

بعد از تعظیم و توقیر! ہم نے سنا ہے کہ آپ کی مملکت میں آپ کے زیر سایہ تعلیم اور صنعت کی ترقی اوج ثریا پر ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ان فضیلتوں سے ہمارے ملکوں کے جگر گوشے بھی آراستہ ہوجائیں، جہاں چہار سو ناخواندگی کا راج ہے۔ ہم نے اپنی سگی بہن شہزادی ''ڈوبنٹ'' پر مشتمل انگریز قوم کے اشرافیہ طبقے کی صاحبزادیوں کا نمائندہ وفد بنا کر بھیجا ہے تاکہ وہ آپ کے دربار عظمیٰ کا بوسہ لے سکیں، آپ کی شفقت و مہربانی حاصل کرسکیں اور آپ کے سایہ عاطفت کی مستحق ہوسکیں۔

شہزادی کے ساتھ آپ کی خدمت اقدس میں حقیر سا ہدیہ بھی ارسال ہے۔ امید ہے کہ عزت واحترام اور محبت کے ساتھ قبول فرمائیں گے۔

آپ کا فرمانبردار خادم:

جارج

(البعث الاسلامی۔مئی 2002م)